پاکستان میں نوجوانوں کی خواندگی کی شرح کے فرق کو سب سے تیزی سے کون سا صوبہ کم کر رہا ہے؟ بلوچستان میں اس حوالے سے سب سے زیادہ بہتری دیکھنے میں آئی ہے، اس کے بعد خیبر پختونخوا میں (2019 کے بعد سے) اس حوالے سے زیادہ اضافہ ہوا، جبکہ سندھ میں خواندگی کی شرح میں کمی کے حوالے سے تقریبا کوئی تبدیلی نہیں آئی، جو کہ دوسرے سب سے بڑے صوبے کے طور پر تشویشناک طور پر سست رفتار ترقی کا شکار ہے

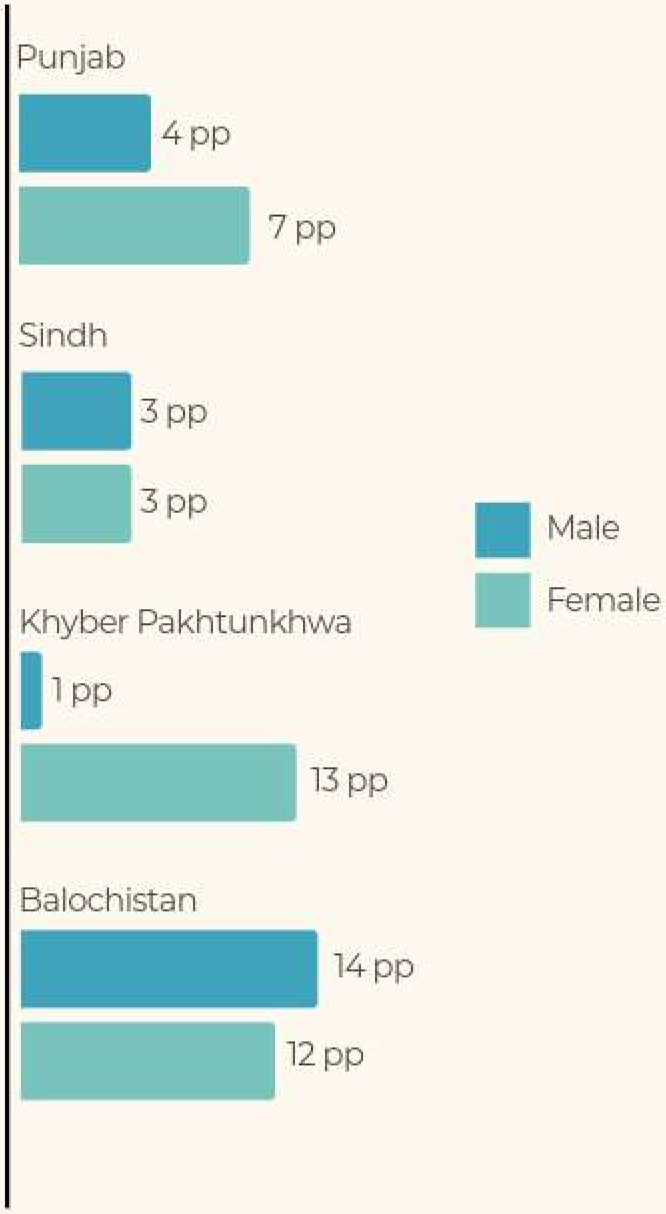


بلوچستان میں نوجوانوں کی خواندگی کی شرح میں سب سے تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جو 47%سے بڑھ کر 60% (13+ پرسنٹیج پوائنٹس) ہو گئی۔ یہ ترقی وسیع پیمانے پر ہوئی: مرد نوجوانوں کی خواندگی میں 14 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا، خواتین کی خواندگی میں 12 فیصد پوائنٹس اور دیہی نوجوانوں میں 13 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ بلوچستان نے سب سے کم شرح سے شروع کیا تھا، لیکن یہاں سب سے زیادہ دیکھنے میں آیا ہے، خاص طور پر لڑکیوں اور دیہی کمیونٹیز میں۔

اس کے بعدخیبر پختونخوا خواندگی کی شرح کے فرق کو کم کرنے میں دوسرے نمبر پر ہے، جہاں اس فرق کو کم کرنے کا زیادہ تر انحصار خواتین نوجوانوں پر رہا۔ خیبر پختونخوا میں مرد نوجوانوں میں پڑھنے لکھنے کی شرح تقریباً کم رہی (یعنی خواندگی کی شرح میں صرف+1 فیصد پوائنٹ کااضافہ دیکھا گیا)، وہیں خواتین نوجوانوں کی خواندگی میں 13 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ، اور دیہی نوجوانوں کی خواندگی میں 7 فیصد پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا، جو نظام کی ترقی کی بجائے مخصوص فوائد کی نشاندہی کرتا ہے۔ پنجاب، جو پہلے ہی اچھی کارکردگی کا حامل ہے، نے مسلسل مگر کم ترقی کی۔ جہاں نوجوانوں کی خواندگی میں مجموعی طور پر 5 فیصد پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا، جس میں خواتین (+7 فیصد پوائنٹس) اور دیہی نوجوانوں (+6 فیصد پوائنٹس) کی خواندگی کی شرح میں زیادہ بہتری آئی، جبکہ شہری علاقوں میں بہتری معمولی رہی—جو کہ پہلے سے زیادہ کوریج والے علاقوں میں کوئی بہتری نہ آنے کی نشاندہی کرتا ہے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

*Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)*

(Also emailed*/faxed separately)

# پریس ریلیز

رائے عامہ سروے

## بگ ڈیٹا کا تجزیہ

## تعلیم، نوجوان اور صوبائی حکمرانی

**پاکستان میں نوجوانوں کی خواندگی کی شرح کے فرق کو سب سے تیزی سے کون سا صوبہ کم کر رہا ہے؟ بلوچستان میں اس حوالے سے سب سے زیادہ بہتری دیکھنے میں آئی ہے، اس کے بعد خیبر پختونخوا میں (2019 کے بعد سے) اس حوالے سے زیادہ اضافہ ہوا، جبکہ سندھ میں خواندگی کی شرح میں کمی کے حوالے سے تقریباً کوئی تبدیلی نہیں آئی، جو کہ دوسرے سب سے بڑے صوبے کے طور پر تشویشناک طور پر سست رفتار ترقی کا شکار ہے: گیلپ پاکستان کی تجزیاتی رپورٹ جاری۔**

(اسلام آباد)، 16 جنوری 2026

ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے (HIES) کے نئے اعداد و شمار سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ نوجوانوں کی خواندگی کی شرح (15 سے 24 سال) پاکستان میں صوبائی حکمرانی کے حوالے سے ایک خاموش مگر معنی خیز اسکور بورڈ کے طور پر ابھری ہے۔ اگرچہ قومی سطح پر خواندگی کی شرح بہتر ہو رہی ہے، لیکن صوبوں کے درمیان ترقی کی رفتار نمایاں طور پر مختلف ہے، جو حکومتی پالیسی، وسائل کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں فرق کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ صرف تاریخی بنیادوں پر۔

2018-19 اور 2024-25 کے درمیان بلوچستان میں نوجوانوں کی خواندگی کی شرح میں سب سے تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جو 47% سے بڑھ کر 60% (+13 پرسنٹیج پوائنٹس) ہو گئی۔ یہ ترقی وسیع پیمانے پر ہوئی: مرد نوجوانوں کی خواندگی میں 14 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا، خواتین کی خواندگی میں 12 فیصد پوائنٹس اور دیہی نوجوانوں میں 13 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ بلوچستان نے سب سے کم شرح سے شروع کیا تھا، لیکن یہاں سب سے زیادہ دیکھنے میں آیا ہے، خاص طور پر لڑکیوں اور دیہی کمیونٹیز میں۔

اس کے بعد خیبر پختونخوا خواندگی کی شرح کے فرق کو کم کرنے میں دوسرے نمبر پر ہے، جہاں اس فرق کو کم کرنے کا زیادہ تر انحصار خواتین نوجوانوں پر رہا۔ خیبر پختونخوا میں مرد نوجوانوں میں پڑھنے لکھنے کی شرح تقریباً کم رہی (یعنی خواندگی کی شرح میں صرف +1 فیصد پوائنٹ کا اضافہ دیکھا گیا)، وہیں خواتین نوجوانوں کی خواندگی میں 13 فیصد پوائنٹس کا اضافہ، اور دیہی نوجوانوں کی خواندگی میں 7 فیصد پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا، جو نظام کی ترقی کی بجائے مخصوص فوائد کی نشاندہی کرتا ہے۔ پنجاب، جو پہلے ہی اچھی کارکردگی کا حامل ہے، نے مسلسل مگر کم ترقی کی۔ جہاں نوجوانوں کی خواندگی میں مجموعی طور پر 5 فیصد پوائنٹس کا اضافہ دیکھا گیا، جس میں خواتین (+7 فیصد پوائنٹس) اور دیہی نوجوانوں (+6 فیصد پوائنٹس) کی خواندگی کی شرح میں زیادہ بہتری آئی، جبکہ شہری علاقوں میں بہتری معمولی رہی—جو کہ پہلے سے زیادہ کوریج والے علاقوں میں کوئی بہتری نہ آنے کی نشاندہی کرتا ہے۔

اس کے برعکس، سندھ میں اس حوالے سے سب سے کم بہتری دیکھنے میں آئی۔ جہاں نوجوانوں کی خواندگی میں صرف 2 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ جبکہ مرد نوجوانوں کی خواندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، شہری نوجوانوں کی خواندگی میں تھوڑی کمی آئی، اور بہتری صرف خواتین اور دیہی نوجوانوں تک محدود رہی۔ ترقی موجود ہے، لیکن یہ مخصوص علاقوں تک محدود ہے، جس کی وجہ سے سندھ دیگر صوبوں کے مقابلے میں پیچھے نظر آتا ہے۔

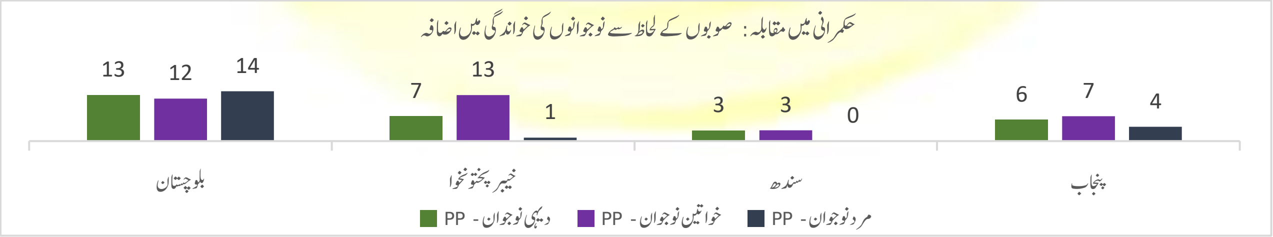


*Source: Gallup & Gilani Pakistan*
*(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)*

یہ تجزیہ گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے جاری کیا گیا ہے۔ یہ سروے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کے ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے (HIES) کے اعداد و شمار پر مبنی ہے جو ستمبر 2024 سے جون 2025 تک پاکستان بھر میں نوجوانوں کی خواندگی (15 سے 24 سال کی عمر) کے نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ (کوریج: ملک بھر میں +30,000 گھرانے)۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

**Opinion Poll from Gallup Pakistan**
*The Pakistani Affiliate of Gallup International*

GILANI RESEARCH FOUNDATION

**Friday, 16th January 2026**

*(2 Pages, Urdu version only)*

***Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.***

*Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.*

*If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.*

*Best Regards,*
*Gallup Pakistan*

***Disclaimer:*** *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

*For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:*

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)